
300

آیات نمبر 48 تا 91 میں مختلف انبیاء کا تذکرہ کہ جب بھی کسی رسول کی تکذیب کی گئی تو ہمیشہ اللہ کے رسول اور ان کے ساتھی ہی کامیاب ہوئے۔ ان واقعات میں مشرکین اور اہل کتاب کو یاد دہانی کہ رسول اللہ ﷺ وہی تعلیم دے رہے ہیں جو ان لوگوں کے آبا و اجداد دیتے رہے ہیں

آیت نمبر 48

آیت نمبر 48 تا 65 میں موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کا تذکرہ۔ حضرت ابراہیم کا اپنی قوم سے مکالمہ اور ان کے بتوں کو توڑ دینا۔

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسٰی وَ هٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَ ضِیَآءً وَّ ذِكْرًا لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۴۸﴾ اور بیشک ہم نے موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام کو حق و باطل کا فرق ظاہر کرنے والی وہ کتاب عطا کی تھی جس میں ہدایت کی روشنی ہے اور متقی لوگوں کے لئے نصیحت ہے

الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَیْبِ وَ هُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ یہ متقی وہ لوگ ہیں جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور قیامت سے خائف رہتے ہیں

وَ هٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اور قرآن جو بڑی بابرکت نصیحت ہے، یہ بھی ہم ہی نے نازل کی ہے، تو کیا تم اسے ماننے سے انکار کرتے ہو؟ رکوع [۴]

وَ لَقَدْ اٰتَیْنَاۤ اِبْرٰهِیْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَ كُنَّا بِهٖ عٰلِمِیْنَ ﴿۵۱﴾ اور بلاشبہ اس سے بھی پہلے ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو دانائی و بصیرت عطا کی تھی اور ہم انہیں خوب جانتے تھے

اِذْ قَالَ لِاَبِیْهِ وَ قَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ التَّمَاثِیْلُ الَّتِیْۤ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿۵۲﴾ اور جب ابراہیم علیہ

السلام نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا کہ یہ مورتیاں کیا ہیں جن کے گرد تم ہر وقت پرستش کی غرض سے بیٹھے رہتے ہو؟ قَالُوۡا وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيۡنَ ﴿۵۳﴾ وہ بولے کہ ہم نے تو اپنے باپ دادا کو ان ہی مورتیوں کی عبادت کرتے پایا تھا قَالَ لَقَدۡ كُنۡتُمۡ اَنۡتُمۡ وَاٰبَآؤُكُمۡ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۵۴﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ بے شک تم بھی صریح گمراہی میں مبتلا ہو اور تمہارے آباواجداد بھی صریح گمراہی میں مبتلا تھے قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا بِالۡحَـقِّ اَمۡ اَنۡتَ مِنَ اللّٰعِبِيۡنَ ﴿۵۵﴾ وہ کہنے لگے کہ کیا واقعی تم ہمارے پاس کوئی سچی بات لے کر آئے ہو یا محض دل لگی کر رہے ہو؟ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمۡ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ الَّذِىۡ فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿۵۶﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب وہ ہے جو تمام آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جس نے ان سب کو پیدا کیا اور میں اس بات پر پوری بصیرت کے ساتھ شہادت دیتا ہوں وَتَاللّٰهِ لَاَكِيۡدَنَّ اَصۡنَامَكُمۡ بَعۡدَ اَنۡ تُوَلُّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۵۷﴾ اور اللہ کی قسم جب تم چلے جاؤ گے تو میں بھی ان بتوں کے ساتھ ایک چال چلوں گا فَجَعَلَهُمۡ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيۡرًا لَّهُمۡ لَعَلَّهُمۡ اِلَيۡهِ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۸﴾ پھر ابراہیم علیہ السلام نے بڑے بت کے علاوہ سب بتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا تاکہ وہ لوگ واپسی پر اس بڑے بت کی طرف رجوع کریں قَالُوۡا مَنۡ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۹﴾ واپسی پر بتوں کی یہ حالت دیکھ کر وہ لوگ کہنے لگے کہ ہمارے

معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کس نے کی ہے ؟ بے شک وہ بڑا ہی ظالم شخص تھا

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗۤ اِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٠﴾ بعض لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک نوجوان کو جسے ابراہیم کہا جاتا ہے، ان بتوں کے بارے میں کچھ سخت الفاظ کہتے ہوئے سنا ہے

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهٖ عَلٰۤى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾ انہوں نے کہا کہ اسے سب کے سامنے لاؤ تاکہ سب لوگ گواہ رہیں

قَالُوْۤا ءَاَنْتَ فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾ لوگوں نے ان سے پوچھا کہ اے ابراہیم ! کیا تو نے ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ حرکت کی ہے؟

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ یہ کام تو ان کے اس بڑے بت نے کیا ہوگا سو ان بتوں ہی سے پوچھو اگر وہ بول سکتے ہیں

فَرَجَعُوْۤا اِلٰۤى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْۤا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ پس لاجواب ہو کر اپنے دل میں سوچنے لگے پھر آپس میں کہنے لگے کہ بے شک تم ہی نے نا انصافی بات کی ہے

ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰۤؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ پھر شرمندگی سے اپنے سروں کو جھکا لیا اور کہنے لگے کہ یقیناً تو جانتا ہے کہ یہ بت خود نہیں بول سکتے

